حق پرست اراکین سندھ اسمبلی کی پریس کانفرنس

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ کراچی ہی کیوں پورے ملک کو اسلحہ سے پاک کیا جائے اور پورے ملک سے اسلحہ ختم کیا جائے وہاں کارروائی کی جائے جہاں اسلحہ بنتا اور کراچی آتا ہے صرف کراچی میں اسلحہ کی برآمدگی کے نام پر آپریشن کی باتیں کرنا سراسر کراچی دشمنی ہے اور یہ کراچی کے شہریوں سے کھلی نفرت اور تعصب کا ثبوت ہے وہ جمعرات کے روز کراچی پریس کلب میں دیگر ارکان سندھ اسمبلی منظر امام، مظاہر امین، رضا حیدر اور ریحان ظفر کے ہمراہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے حوالے سے سید سردار احمد نے جو بات کی ہے وہ ہماری پارٹی کی پالیسی کے مطابق ہے اوراس پریس کانفرنس میں اے این پی کے حوالے سے بات ہورہی ہے وہ اے این پی کی اس پارٹی پالیسی کے حوالے سے ہے جو اس نے ان دنوں کراچی میں رواں رکھی ہوئی ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم وفاقی وزیر داخلہ اور دیگر ارباب اختیار کو اپنے شہداء کی تازہ فہرست، جرائم پیشہ عناصر کے نام اوران کے اڈوں کی فہرست فراہم کردی ہے اب ہمیں ان کی جانب سے کارروائی کا انتظار ہے۔

انہوں نے کہا کہ کراچی جو معاشی انجن ہے اس میں دہشت گردی روکی جائے کراچی سندھ کا دارالخلافہ ہے اس کو بچایا جائے۔انہوں نے سوال کیا ہے شاہی سید کی جانب سے 10 ہزار افراد کا لشکر بنانے کا آخر کیا مقصد ہوسکتا ہے؟ کراچی میں انسانی جانیں ضائع ہوئی ہیں جو ایک سوالیہ نشان ہے۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم خود چل کر مردان ہاؤس اور باچا خان مرکز گئی ہے ایم کیوایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے اور مذاکرات پر یقین رکھتی ہے ہم ہر قیمت پر کراچی میں امن چاہتے ہیں اس موقع پر ایم کیوایم نے اپنے 122 شہید کارکنوں اور ہمدردوں کی فہرست بھی صحافیوں کو پیش کی۔انہوں نے کہا کہ قتل چاہے پشتو بولنے والے کا ہو یا اردو بولنے والے کا یا کسی بھی زبان بولنے والے کا ہو وہ قابل مذمت ہے لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ بعض ایم کیوایم مخالف عناصر خصوصاً عوامی نیشنل پارٹی اس صورتحال کو سراسر غلط رنگ دے رہی ہے اور یہ تاثر دیا جارہا ہے کہ جیسے شہر میں پختونوں کو قتل کیا جارہا ہے۔شہر میں گزشتہ چند روز کے دوران لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کے سفاک دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کئی کارکنان وہمدرد شہید وزخمی ہوئے جن کے نام اور تفصیلات تک ہم میڈیا پر پیش کرچکے ہیں لیکن عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر شاہی سید، سینیٹر زاہد خان اور دیگر رہنماؤں نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں نہ صرف شہر بھر میں ہونے والے واقعات کی ذمہ داری ایم کیوایم پر ڈالنے کی کوشش کی ہے بلکہ شہر کی اردو بولنے والی آبادی کے تمام اکثریتی علاقوں کو دہشت گردوں کو گڑھ قرار دیکر وہاں آپریشن کا مطالبہ کیا ہے جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔اورنگی ٹاؤن اور قصبہ کالونی کے ان معصوم و بے گناہ اردو بولنے والے نوجوانوں، بزرگوں، عورتوں اور بچوں کا کیا قصور تھا کہ جنہیں قصبہ کالونی کی پہاڑیوں سے مورچہ بند دہشت گردوں نے باقاعدہ سروں اور سینوں کے نشانے لےلیکر گولیاں ماریں اور بیدردی سے شہید کردیا گیا؟ ان اردو بولنے والے نوجوانوں بزرگوں اور خواتین کا کیا قصور تھا کہ جنہیں بنارس چوک پر گاڑیوں سے اتار اتار کر گولیاں ماری گئیں اور وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا؟ جنہیں قصبہ کالونی کی کٹی پہاڑی سے گولیاں مار مار کر شہید وزخمی کیا گیا؟ ناظم آباد کے ان ہمدردوں کا کیا قصور تھا کہ جنہیں گولیاں مار کر شہید کردیا گیا؟ کل بھی ہم نے قصبہ کالونی کے اپنے حق پرست کونسلر محمد ایوب کے جواں سال بیٹے محمد کاشف کا جنازہ اٹھایا ہے کہ جسے دوروز قبل قصبہ کالونی کی پہاڑی سے باقاعدہ نشانہ لیکر سر میں گولی ماری گئی اور وہ دوروز تک موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد شہید ہوگیا۔کیا ان معصوم و بے گناہ اردو بولنے والوں کو بیدردی سے قتل کرنے والے اور تشدد کا نشانہ بنانے والے فرشتے تھے؟ کیا انکے ہاتھوں میں اسلحہ کے بجائے ہار پھول تھے؟ کیا اردو بولنے والوں کی جانوں کی کوئی اہمیت نہیں؟ کیا ان کا قتل قابل مذمت نہیں؟ کیا وہ انسان نہیں؟ اگر اس طرح اردو بولنے والوں کو بیدردی سے قتل کیا جائے گا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنایا جائے گا تو ان واقعات کو کون برداشت کرے گا۔اے این پی کی قیادت کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے صدر شاہی سید نے گزشتہ روز اپنی پریس کانفرنس میں یہ کہہ کر کہ دہشت گردی کے ان واقعات میں لینڈ مافیا ملوث نہیں ہے، اس بات کا اقرار کرلیا ہے کہ شاہی سید اور عوامی نیشنل پارٹی لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کی سرپرست ہیں اسی لئے ان کی جانب سے لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کو بچانے کیلئے کھوکھلی دلیلیں دی جارہی ہیں۔کون نہیں جانتا کہ کچھ عرصہ قبل تک شاہی سید جب کراچی آئے تھے تو ان کی کوئی مالی حیثیت نہیں تھی لیکن لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے کی بدولت آج شاہی سید کروڑوں کی جائیداد اور بے پناہ دولت کا مالک ہے۔انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ عوامی نیشنل

پارٹی باچہ خان کے عدم تشدد کے فلسفہ کے قطعی برعکس آج صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں تشدد کی سیاست کررہی ہے اور تشدد اور زمینوں اور فلیٹوں پر قبضہ کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کی مکمل سرپرستی کررہی ہے ۔شہر کے لوگ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ شہر کے مختلف علاقوں میں سرکاری ونجی زمینوں پر قبضے کرنے والے جرائم پیشہ عناصر اے این پی کے جھنڈے تلے یہ کارروائیاں کررہے ہیں اور جب انتظامیہ ان عناصر کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو اے این پی انکے تحفظ کیلئے آگے آجاتی ہے۔ہم شاہی سید، سینیٹر زاہد خان اور اے این پی کے دیگر رہنماؤں سے سوال کرتے ہیں کہ رینجرز اور پولیس نے کارروائی کرکے خودکش جیکٹس ، دھماکہ خیز مواد اور بھاری اسلحہ کراچی کے کن علاقوں سے برآمد کیا اور طالبان کے سفاک دہشت گردوں کی گرفتاری کراچی کے کن کن علاقوں سے عمل میں آئی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارا واضح مؤقف ہے کہ کرمنل صرف کرمنل ہوتا ہے چاہے اسکی کوئی بھی قومیت یا کوئی بھی مذہب ہولیکن دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ کراچی کے کسی بھی علاقے میں کوئی جرائم پیشہ پختون گرفتار کرلیا جائے یا لینڈ مافیا کے لوگوں کا کسی گروہ سے کوئی تصادم ہوجائے ،کسی ذاتی جھگڑے ، خاندانی دشمنی ، کاروبار کے لین دین یا کسی اور معاملے میں کسی پختون کا قتل ہوجائے تو اے این پی اسے فوراً سیاسی اور لسانی مسئلہ بنالیتی ہے اور پھر اچانک سہراب گوٹھ ، بنارس چوک بکرا پیڑی ، قائد آباد، داؤد چورنگی ،قصبہ کالونی، کٹی پہاڑی ، میٹرو ول سائٹ ، رابعہ سٹی گلستان جوہر، گلشن اقبال اور دیگر علاقوں میں فائرنگ شروع کردی جاتی ہے، گاڑیوں اور دیگر املاک کو آگ لگائی جاتی ہے ، اردو بولنے والوں کو گاڑیوں سے اتار اتار کر وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، انکے ناک کان کاٹے جاتے ہیں، خواتین کی بیحرمتی کی جاتی ہے اور دہشت گردی کے ذریعے پورے شہر کا امن تباہ کیا جاتا ہے ۔گزشتہ ہفتہ بھی جب گلستان جوہر میں اے این پی کے افراد کا ایک لسانی تنظیم کے لوگوں سے تصادم ہوا تو اسکے بعد شہر کے مذکورہ علاقوں میں فائرنگ ، گاڑیوں اور املاک کو آگ لگانے اور دہشت گردی کی جو اچانک کارروائیاں کی گئیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں اور گزشتہ پانچ روز کے دوران بھی بنارس چوک ، بکرا پیڑی ، میٹرو ول سائٹ اور قصبہ کالونی سمیت مختلف علاقوں میں دہشت گردی کا یہ راج قائم رہا جسکے گواہ ان دہشت گردیوں کا نشانہ بننے والے عوام ہیں ۔فیصل سبزواری نے کہا کہ اے این پی اور بعض دیگر کراچی دشمن جماعتوں کی جانب سے کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے اور اسلحہ برآمد کرنے کیلئے کراچی میں آپریشن کرنے کی باتیں مسلسل کی جارہی ہیں یہ صرف کراچی میں اسلحہ کی برآمدگی کے نام پر آپریشن کی باتیں کرنا سراسر کراچی دشمنی اور کراچی کے شہریوں سے نفرت اور تعصب کا کھلا ثبوت ہے ۔اے این پی کے رہنما ایک طرف تو کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کرتے ہیں اور دوسری طرف خود بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ اسلحہ ان کا زیور ہے ۔خود شاہی سید نے گزشتہ ہفتہ کراچی میں 10 ہزار کا مسلح لشکر تیار کرنے کا اعلان کیا تھا جس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کراچی کو بارود کے ڈھیر میں کون تبدیل کررہا ہے اور اسلحہ اور بندوق کے زور پر کراچی پر قبضہ کرنے کے خواب کون دیکھ رہا ہے ۔انہوں نے آخر میں کہا کہ نہ صرف دیگر قومیتوں کے لوگ بلکہ کراچی کے باشعور اور حق پرست پختون بھی اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ کون اپنے مفادات کیلئے پختونوں کا نام استعمال کررہا ہے اور کون شہر کے پختونوں کی بلاامتیاز خدمت کررہا ہے ۔شہر کے عوام اپنے دوستوں اور دشمنوں میں اچھی طرح تمیز کرچکے ہیں اور اب کوئی بھی انہیں بیوقوف نہیں بنا سکتا۔آخر میں ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے ایک بار پھر حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ شہر میں گزشتہ چندروز کے دوران قتل اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں ۔

☆☆☆☆☆